

ادب گ و شہ

کے ردار کا لاج ولیم فورٹ میں ترجمے اردو

نام نیل درج اسے تھا۔ عہد کا الزب تھملا کہ عہد یہ گ۔ یا۔ لایا میں عمل قیام کا کم پنی تجارتی ایک میں قیام یہاں کے کم پنی اس۔ “ انڈیا ایسٹ و انڈیا ریڈنگ مرچنٹس آف کم پنی ایڈنگ ورنر ” گ۔ یا۔ دیا انڈیا ایسٹ ” اسے کہ تک یہاں گ۔ یا۔ پوتہ امڈ تصر نام کا اس تھا۔ سرگرمیاں تجارتی مقصد کا خالصتاً پندوپاک برصغیر پہانے کے تجارت یہاں صرف نہ نے کم پنی اس لیکن لگا۔ جائے کہ ” کم پنی کو باسیوں کے یہاں گ۔ گئے دیے بنا ہی قوانین ایسے بعض بلکہ کیا اسے تعامل کو وسائل کے رہا۔ نہ حق کا کرنے اسے تعامل کو وسائل اپنے

گ۔ یا۔ دیا کرتے باہر و صدعتوں کی یہاں رہی۔ جاتی کی مذتقل برطانویہ کے رلوٹ لوت دولت کی یہاں میں مقاصد کے کم پنی اس میں شروع آگ رچہ گ۔ یا۔ بن منڈی ایک کی مواد کے مال خام صرف پندوس تان مہ تلام میں مسدتی موج بادشاہ تھے حالات کے طرح جس یہاں لیکن تھی نہ دل چسپی میں امور سیاسی مست وہ تھا۔ عید دن ہر لے کے ان تھا۔ براب رکے ہونے نہ دھیان کا ان طرف کی مملکت کے اروپا رہے۔ کے کم پنی انڈیا ایسٹ انڈر کے حالات ان تھے۔ منہمک میں مدفلوں کی سرود و رقص کے ہوالست دیا۔ کہ رجب پوری اندازی دخل میں مملکت کے اروپا کے وانے حرص اور لالچ

وہوس حرص تو رہے نہ مشکل کوئی میں اندازی در میں اس کہ جائے رہو کہ مزوقہ در اس سلطنت نظام جب سے باتوں ان لیکن کیا۔ کچھ یہی بھی نہ انگریزوں ہیں۔ لیتے فائدہ کے اس پمیشہ لوگ مارے کے چائے، جات، پارچہ جات، مصالحہ ہے۔ نہ ہیں کم سے نعمت ایک لے کے زبان اردو انڈیا ہاں کا ان نظر قلع اور کم پنی ” کتاب اپنی علی مبارک ڈاک ٹرتھی۔ جاتی کی خرید و فروخت کی جانوروں پالا تو اور ہیں لکھتے میں ” حکومت کی پندوس تان

مغل حیثیت کی اسے تو ملے اختیارات کے دیوانی میں بہار و بنگال کے کم پنی جب میں 1765 ” کی اس وارث بطور کے۔ نافعہ نظام نہ یا کوئی وہ کہتے ہانہ حق یہ کہ واس گئی۔ ہو کی وارث کی حکومت دوسرا ہال کل جگہ کی اس کے کر ختم کہتا بنا ہے، بہتر کہ نظام پذیر زوال وہ کہتے ہی داری نہ اسے چاہیے۔ رہنی پوشیدہ حکومت کی کم پنی میں پندوس تان کہتے ہی دل کی کلائیوں لائے۔ نظام چاہیے۔ کرنی میں حکومت میں پردے کے حکومت مغل اسے یعنی چاہیے۔ آنا نہ ہیں سامنے

پر سطح نہ چلی مگر ہوں ملازم کے کم پنی پر سطح اعلیٰ کی ان نظام یہ کہتے ہی دل کی ہائنگز دور کے و خرابیوں ان نظامی اور عنوانیوں بدادہ تداوی کی کم پنی چاہیے۔ رکھنا کہ پندوس تانیوں شق خاص کی جس کی پاس ای کٹری گولڈ ٹنگ میں 1773 نے پارلیمینٹ برطانوی لے کے کرنے وقت اس میں پالا پسی کی کم پنی گ۔ یا۔ پو آزاد سے کونسل جنرل گورنر کے ورثہ پریم یہ تھی یہ ” ای۔ ا۔ کے بن جنرل گورنر کے ارذوالس جب آئی تبدیلی

آزمائے اور عیاشی ابلی، ناخود غرضی، نفاق، باہمی ہے۔ سو ہے جو تو گزاری کا یہ کی کم پنی ادا کے ردار اہم میں دینے طول اسے اور کرنے قائم حکومت بہادر کی کم پنی بھی نے غداری کی لوگوں کا یا۔

رابطہ سے لوگوں مقامی کہ لیا کہ محسوس یہ نہ اسے ای۔ ا۔ کے بن جنرل گورنر ولزلی لارڈ میں 1898 بغیر کے بے اندازہ کا احساسات و جذبات کے ان بغیر، سمجھے ثقافت و زبان کی ان بغیر، رکھے کے سمجھنے کو ثقافت کی علاقے بھی کی سی گ۔ یا۔ ہونہ ممکن چلانادیر زیادہ کے حکومت کی کم پنی یہ اور ہے ہوتا جاننا کہ و رواج و رسوم کے وہاں لے کے کے سرایت میں تہذیب کی اس اور لے ہی زبان کہ لیا بہانہ کے و بات اس نے ولزلی لارڈ لہذا ہے۔ نہ ہیں ممکن بغیر سمجھے کے زبان علاقائی ہے۔ رک اوٹ بڑی سے سب

کی ملازمین نے کم پنی ” بدیازور پر اس اور لکھی یا دادا شت ایک کی قیام کے در سگاہ اچھی اردو نے اس کے قسم اس میں پورے عموماً جو چاہیے ہونی پندوس تان کی معلومات عام تعلق سے ادب اور سائنس تعلیم

ہندوستان لوگ یہ کہہ رہے ضروری ہے یہ علاوہ کے زیادہ لیکن، بے ضروری لہجے کے عہدوں اب تداکیک الیجولیم فوورٹ طرح اس ہوں۔ واقف ہے ہی سے عادات و اخلاق اور وروج رسم زباندوں، تاریخ، کی اب تمام خاص کے ارتحصیل او تدریس کی زباندوں بالخصوص تحصیل کی زباندوں مشرقی ہے۔ ہوتی کی یاد کیا

الگ الگ کے اردو اور فارسی عربی، ہندی، بنگالی، گیارہ یا قائم شعربہ الگ لہجے کے زباندوں پر تھے۔ کرتے ہی تدریس اور کرتے ہی تراجم کے تصانیف اہم کی زباندوں ان جو تھے جات شعربہ اور پروفیسر تھے۔ کہلاتے پندت اور منشی اساتذہ اور کہلاتے پروفیسر سرب راہ کے شعربوں ان پڑھاتے سے مدنت اساتذہ متما سے وجہ کی خوشحالی پر طور معاشی تھا۔ معقول مشاہرہ کے اساتذہ اس کہہ رہے یہ امتیاز طرہ کے الیجولیم فوورٹ کے ہے۔ ہی تراجم اور تھے کرتے تصانیف کتابیں اور تھے تھے۔ نتیجہ کے اکوششوں انفرادی وہ ہونے تراجم میں اردو ہی جتنے پہلے سے

عربی، اور گیارہ یا شروع سلسلہ کے تراجم میں انداز منظم اور سے جانب کی ادارہ ایک ہار پہلی شعربہ گیارہ مال مالاک و زباندوں اردو اور گئے کے بے میں زباندوں اردو تراجم کے سندسکرت اور فارسی پہلا کے الیجولیم فوورٹ کے گئے تھا جاتا کہ یا خیال یہ پہلے تھے۔ کرسٹ گل ہارہ سر کے اردو پہلے کے الیجولیم فوورٹ کے ہے چکی بوٹا بات اب بات یہ سے تحصیلی لیکن رہا ہی پرنسپل تھے۔ براؤن ڈیوڈ ریورنڈ پادری ایک بلکہ تھے نہ ہیں کرسٹ گل پرنسپل

میں جلسہ سالانہ جو ہیں کرتے کوشش کی دی کھنے سے مدد کی خط بہ اس کے مقاصد کے الیجولیم فوورٹ سے ادارہ اس کہ ہا ہونے کرتے اظہار کا خیالات اپنے نے انہوں میں اس تھا کہ اب امر جارج صدر وہ ہونے۔ میں اجلاس کے ہلے کے آج جو ہیں مذاکرے وہ بوت کا اجن اور ہیں رہے ہومرتب فوائدان تھا معلوم یہ انہیں ہیں، نہ ہیں واقف حقہ کے ما سے مقاصد کے قیام کے اس اور حقیقت کی ادارہ اس جولوت عرصہ اب ہی آئے ہندوستان جنہیں علم طلب وہ کہ گاہوں ہی اطمینان ہی ساتھ اور تے عجب کے کر دیا۔ بوت کا قبا لیت بڑی میں مذاکروں میں زباندوں مشرقی آج نے انہوں گزرا، نہ ہیں

اور ہے گیارہ پڑھ پر طور عام شوق کا تعلیم کی ادب و زباندوں مشرقی سے قیام کے الیجولیم فوورٹ ہے ان گیارہ پڑھ پر اور مفید حد کے اس میں شعربہ انظامی ہر کے کم پنی آری بل لیکن سدک تاجا کیانہ ہیں میں مدت مخدصر اس کی قیام کے الیجولیم فوورٹ صدیح کا فوائدانہ اور شمار ان ادارہ یہ تہو ہے گیارہ یا مظاہرہ کے کہ اجس رہی جاری طرح اسی ترقی ترقی تار کی فوائدانہ ہی آندہ ادارہ یہ ہیں۔ گئے کی قائم لہجے کے کامیابی کی اس جو گاہوں کامیاب میں کرنے پورا کامیابیوں تہو ہے تہو ہیں، خواہ سنگار کے عہدوں اعلیٰ کے حکومت برطانوی میں ہندوستان جولہجے کے لوگوں ان ”ہیں۔ رہے کر پیش موقع

کی تصانیف کی قلم اہل سے اس اور گیارہ کے نام پر ریس اپنا کا الیجولیم فوورٹ میں 1803 مسکن، عبد اللہ میں ان کے تراجم نے ادیبوں جن تحت کے الیجولیم فوورٹ گئے۔ ہوا سان اشاعت خلیل دیری، بخش دیر اف سوس، علی شہیر ولا، خان علی مظہر حسینی، علی بہادر جوان، علی کاظم جمعہ فر، میر بخش، محمد رام، طوطا القاسم، ابومیر خان، باسطلال، کندن بہاری، الہدین حمید اشک، خان علی شاکر علی عمر، محمد بخش، محمد ہیک، شاہ غلام مرزا، مغل حاجی اکبر، غلام چند، نہال اللہ، عنایت مولو ہیں شامل وغیرہ

نام کے ”مشقین ہندی“ تراجم ایک میں اردو رومن نے انہوں تھے سرب راہ کے اردو شعربہ کرسٹ گل۔ 1 کے یامیں 1802 سے

2. کیامیں اردو میں 1802 نے اف سوس علی شہیر تراجم ایک سے مزا کے ”اردو باغ“۔
3. کیامیں اردو میں 1802 نے حسینی علی بہادر تراجم یہ ”کرسٹ گل رسلانہ“۔
4. کیاردو میں میں 1802 نے اشک خان علی خلیل تراجم یہ ”جو کائنات رسلانہ“۔
5. کیامیں اردو میں 1802 نے ولا خان علی مظہر تراجم یہ ”منظوم نامہ پندت تراجم“۔

- ک یام میں اردو میں 1803ء نے حسینی علی بہادر ترجمہ یہ " نظیر بے نثر " 6-
- ک یام میں اردو میں 1803ء نے حیدری بخش رحید ترجمہ یہ " حیدری گلدستہ " 7-
- ک یام میں اردو میں 1803ء نے امن میر ترجمہ معروف یہ " وہ ہار باغ " 8-
- ک یام میں اردو میں 1803ء نے ناسخ بخش محمد شہید ترجمہ یہ " فیروز شاہ قصہ " 9-
- ک یام میں اردو میں 1803ء نے رام توتات ترجمہ یہ " بہار دل و آرام دل قصہ " 10-
- تہاک یام میں اردو میں 1802ء نے ابوالقاسم میر ترجمہ ایک سے نام کے " اخ تلاط حسن " 11-
- ک یام میں اردو میں 1802ء نے لعل کندن ترجمہ ایک سے نام کے " کام کلا " 12-
- ک یام میں اردو میں 1802ء نے بہاری الدین حمید سدیدت ترجمہ ایک سے نام کے " نعمت خوان " 13-
- ک یام میں اردو میں 1802ء نے ہنٹر ولیم ترجمہ ایک سے نام کے " کھاوتہ بین ہندوس تادی " 14-

میں ہندوس تادی " گئے۔ کبے سے توسط کے ادارہ اس میں اردو ترجمہ سے بہت بہی علاوہ کے اس اشک، خان خلیق از " حمزہ امیر داس تان " ہنٹر، ولیم از " ذخیرہ کمال فاطمہ فارسی و عربی مسد عمل اللہ امانت از " الاسلام ہدایت " لاپوری، چند نہال از " عشق مذہب " حسن، میر از " حسن میر مٹنودوی " محمد مرزا از " جدید نامہ عہد " الدین، حفیظ از " افروز خرد " حیدری، بخش حیدر از " محفل آرائش " شہیدا، اللہ امانت از " منظوم اردو صرف " لال، لواز " ہندی لطائف " سوز، میر از " سوز میر دیوان " فطرت، از " الا صدفاخوانانہ " اسلم، محمد مولوی اور جوان علی کاظم از " انخاب کا سودا کالیات " شہیدا، دس تورماسہ بہارہ " حیدری بخش حیدر از " مغفرت گل " لال، لواز " الا فائدک ٹیر " علی، اکرم مولوی ترجمہ کے علاوہ کے اس ہیں۔ ترجمہ شدہ طبع سب یہ ہیں۔ شامل میں ترجمہ ان جوان علی کاظم از " ہندی آدی نہ تک نوبت کی طبعیت کی جن ہوئے بہی ای سے